روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029　FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 2 دسمبر 2008ء 3 ذوالحج 1429 ہجری 2 فتح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 276

عاجزی کی انتہا

آنحضرت ﷺ جب دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کا سر جھکتے جھکتے اونٹ کے کجاوے سے جالگا اور آپ اللہ کے نشانوں پر اس کی حمد وثنا میں مشغول تھے۔

(سیرۃ ابن ہشام باب وصول النبی الی ذی طوبیٰ جلد نمبر2صفحہ :405)

آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے

ہماری منزل مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے

ٹھٹھہ، کینہ وری، گندہ زبانی، جھوٹ، لالچ اور تکبر سب چھوڑ دو، پھر راستبازوں کا معجزہ تمہیں آسمان سے ملے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 2008ء بمقام کیرالہ انڈیا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 نومبر 2008ء کو کیرالہ، انڈیا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس بات پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آج مجھے ہندوستان کے اس علاقے میں آنے کی توفیق دی اور آپ لوگوں سے ملنے اور آپ کے اخلاص و وفا کو دیکھنے کا موقع عطا فرمایا۔ آپ سمیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے احمدی کا اخلاص و وفا نا قابل مثال ہے کیونکہ ہر احمدی جانتا ہے کہ خلافت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے وہ رسی ہے جس کو پکڑ کے ہمیں آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور اپنی منزل مقصود تک پہنچنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری منزل مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے وہ کام کرتے چلے جانا ہے جو اللہ کے رسول ﷺ کی کامل اطاعت کا حامل بنانے والے ہیں، وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے جو حضرت مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم اپنے خدا سے صاف رابطہ پیدا کرو ہنسی، ٹھٹھہ، کینہ وری، گندہ زبانی، لالچ، جھوٹ، دنیا پرستی، تکبر، غرور، خود پسندی، شرارت اور کج بحثی سب چھوڑ دو، پھر راستبازوں کا معجزہ تمہیں آسمان سے ملے گا۔ تم ابناء السماء بنو نہ کہ ابناء الارض اور روشنی کے وارث بنو نہ کہ تاریکی کے عاشق تا کہ تم شیطان کی گزرگاہوں سے امن میں آجاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان کا مقصد پیدائش خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ اگر اس مقصد کو اللہ تعالیٰ کیلئے خالص ہو کر حاصل کرنے کی کوشش ہم کرتے رہیں گے تو تمام قسم کے برے کاموں سے بچنے اور ان تمام قسم کے نیک کاموں کی ہمیں توفیق ملے گی جن کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔ معاشرے کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے۔ عبادت کے جو راستے یا طریق اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں اس میں سب سے اہم پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اے لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو، آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے، سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا کو دیکھتے ہو۔ پس اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد تقویٰ پر چلنے کی سب سے بڑی شرط نمازوں کی ادائیگی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم اپنے ماحول میں اپنے نیک اعمال کی وجہ سے دوسروں کو بھی اپنی طرف کھینچنے والے ہوں گے، ہماری عبادتوں کی وجہ سے ہماری دعوت الی اللہ کی کوشش بھی بارآور ہو گی۔ اپنے آپ کو ہر مخفی شرک سے بھی بچائیں اور بدعات اور بدرسومات سے ہمیشہ بچتے رہیں۔ دینی تعلیم کا حصول آپ لوگوں کا ایک اہم مقصد ہونا چاہئے اور پھر اس دینی علم کو استعمال کر کے دعوت الی اللہ میں بھی اہم کردار ادا کرنے والے بنیں۔ نیک اور سعید فطرت لوگوں کو دین حق کے جھنڈے تلے لانے کی کوشش کریں کہ اب دنیا کی اصل نجات آنحضرت ﷺ کو ماننے میں ہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ہمیں پہلے سے بڑھ کر اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مجھے دعاؤں کا ہتھیار دیا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس لئے دعاؤں کی طرف ہمیں بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہی چیز ہے جو ہماری کامیابی کا باعث بنے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور کا خطبہ عیدالاضحیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالاضحیٰ قادیان دارالامان سے 9 دسمبر 2008ء کو صبح ساڑھے نو بجے (پاکستانی وقت) ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر شکیل احمد صاحب ماہر نفسیات یوکے سے تشریف لا رہے ہیں وہ مورخہ 3 تا 7 دسمبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال کے بلاک زبیدہ بانی ونگ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا　-/7000 روپے
قربانی حصہ گائے　-/3500 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر دستی یا بذریعہ ڈاک مورخہ 6 دسمبر 2008ء تک دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں 4 بجے شام تک جمع کرا دیں۔ ٹینڈر مورخہ 7 دسمبر 2008ء کو بعد نماز مغرب تمام ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خطبہ جمعہ

بیوت کی تعمیر کا سب سے بڑا مقصد تو تقویٰ کا قیام ہی ہے۔ بیت ہمیں جہاں ایک خدا کے حضور جھکنے والا بنانے والی ہوتی ہے اور بنانے والی ہونی چاہئے، وہاں خداتعالیٰ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والی بھی ہونی چاہئے

اصل زینت جو روحانی زینت ہے، اس لباس سے ہے جو تقویٰ کا لباس ہے اور یہی ایک احمدی کا مطمح نظر ہونا چاہئے

فرانس کی پہلی احمدیہ بیت الذکر کے نہایت مبارک افتتاح کے موقع پر احباب کو اہم نصائح

دو مربیان سلسلہ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمرؔ اور مکرم مولانا عبدالرشید رازی صاحب کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10 راکتوبر 2008ء بمطابق 10 راخاء 1387 ہجری شمسی بمقام بیت مبارک۔ پیرس (فرانس)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ فرانس کو بھی پہلی (۔) بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ کرے کہ یہ (۔) مزید (۔) کے لئے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہو۔ ملکی قوانین بھی راہ میں حائل نہ ہوں اور احباب جماعت کے اندر بھی (۔) کی تعمیر کے لئے قربانیوں کا شوق مزید بڑھے۔ اور تعمیر کے لئے صرف شوق ہی نہیں بلکہ وہ روح بھی پیدا ہو جس سے وہ (۔) کی تعمیر کے مقاصد کو پورا کرنے والے ہوں۔ اس (۔) کی تعمیر نے یقیناً افراد جماعت کو یہ سبق دیا ہو گا کہ اگر ارادہ پختہ ہو اور لگن سچی ہو تو وقت آنے پر خداتعالیٰ اپنے فضل سے تمام روکیں دُور فرما دیتا ہے۔ یہ جگہ جہاں اب یہ خوبصورت (۔) تعمیر کی گئی ہے گو میناروں وغیرہ کی اونچائی کے بارہ میں کونسل نے علاقہ کے لوگوں کے شور مچانے پر بعض یہاں پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں لیکن کم از کم اس جگہ (۔) کے نام کے ساتھ ہمیں ایک پراپر (Proper) (۔) بنانے کی، باقاعدہ (۔) بنانے کی اجازت تو ملی اور موجودہ ضرورت کے لحاظ سے عورتوں اور مردوں کو نمازیں ادا کرنے کے لئے، جمعہ پڑھنے کے لئے جگہ میسر آ گئی۔ آج تو باہر سے بھی کچھ مہمان آئے ہوئے ہیں اس لئے جگہ چھوٹی نظر آ رہی ہے۔ فرانس کی جماعت کے لحاظ سے، اس علاقہ کی جماعت کے لحاظ سے (۔) کی یہ جگہ کافی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ میناروں کی اونچائی کا مسئلہ بھی آہستہ آہستہ حل ہو جائے گا۔ اس جگہ پر جیسا کہ آپ جانتے ہیں پہلے ایک عارضی ہال تھا جس میں نمازیں پڑھی جاتی تھیں۔ علاقہ کے لوگوں کے اکثر اعتراض بھی آتے رہتے تھے یہاں تک کہ ایک وقت میں وہی ہمارے مہربان میئر صاحب جو اس وقت بھی یہاں ابھی آئے ہوئے تھے وہ بھی ایک دن غصّہ میں بھرے ہوئے آئے اور یہاں نمازوں پر پابندیاں لگانے کی، اس ہال کو گرانے کی دھمکیاں بھی دیں۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے ان لوگوں کے دلوں کو اپنے فضل سے بدلا تو انہی لوگوں نے باقاعدہ (۔) کی اجازت بھی دے دی۔ بلکہ مجھے یاد ہے کہ یہی میئر صاحب جو ایک زمانہ میں جماعت کے بارے میں اچھے خیالات نہیں رکھتے تھے ایک جلسہ پر یہاں تشریف لائے۔ مَیں یہیں تھا تو بڑے ادب احترام سے سٹیج پر بھی جوتے اتار کر آئے، بڑے احترام سے مجھے ملے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کا دل نرم کیا اور وہی شخص جو ہمیں نمازوں سے روکتے ہوئے ہمارے اُس عارضی ہال کو گرانے کے درپے تھا ہمیں باقاعدہ (۔) کی تعمیر کے لئے نہ صرف اجازت دینے کے لئے تیار ہو گیا بلکہ راستے کی روکوں کو دور کرنے کے لئے خود ہمارا مددگار بن گیا اور ابھی تک یہ ہماری مدد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور ان کا سینہ مزید کھولے کہ وہ احمدیت کے پیغام کو، (۔) کے پیغام کو بھی سمجھنے والے بنیں۔

پس یہ جو اللہ تعالیٰ جماعت پر فضل فرماتا ہے اور اپنے بیشمار انعامات سے نوازتا ہے اور ہم جو مانگ رہے ہوتے ہیں اس سے بہت بڑھ کر دیتا ہے، یَنْصُرُكَ رِجَالٌ (۔) کے الفاظ کہہ کر جب تسلی دیتا ہے تو صرف اپنوں کو ہی مددگار نہیں بناتا بلکہ غیروں کے دلوں میں بھی ڈالتا ہے کہ وہ اس کے بندوں کے معین و مددگار بن جائیں۔ یہ باتیں ہمیں خداتعالیٰ کا شکرگزار بنانے والی ہونی چاہئیں اور شکرگزاری کا اظہار ہم کس طرح کر سکتے ہیں؟ اس کا طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ ہو۔ (۔) کی زینت اور خوبصورتی کا خیال پہلے سے بڑھ کر رکھنے والے ہوں تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں کیونکہ (۔) کی تعمیر کا سب سے بڑا مقصد تو تقویٰ کا قیام ہی ہے۔ (۔) ہمیں جہاں ایک خدا کے حضور جھکنے والا بنانے والی ہوتی ہے اور بنانے والی ہونی چاہئے، وہاں خداتعالیٰ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والی بھی ہونی چاہئے۔ پس یہ ایک بہت بڑا مقصد ہے جو ہر احمدی کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ شکرگزاری تبھی ممکن ہے جب ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت پہلے سے بڑھ کر کرنے والے ہوں گے۔ اس کے گھر میں جب جائیں تو تمام دنیاوی سوچیں اور خیالات باہر رکھ کر جانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہ خدا کا گھر ہے اور جب ہم اس کے گھر اس لئے جا رہے ہیں کہ وہی ایک خدا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور خالق ہے، وہ رب العالمین ہے۔ ہماری زندگی، ہمارے پیاروں کی زندگی عطا کرنے والا وہی ہے، ہماری ضروریات زندگی کو پورا کرنے والا وہی ہے تو پھر اس کے حضور حاضر ہوتے ہوئے کسی دوسری چیز کا ہمیں خیال نہیں آئے گا۔ جب ہماری یہ سوچ ہو گی، جب تک ہمارے اندر یہ سوچ قائم رہے گی ہر قسم کے مخفی شرکوں سے بھی اتنے عرصہ کے لئے ہم بچے رہیں گے۔

آج کل دنیا کے دھندے اور فکریں انسان کی سوچیں اپنی طرف مبذول کرا لیتی ہیں اور نماز پڑھتے پڑھتے بھی سوچیں اس طرف نہیں ہوتیں اور اپنی سوچوں میں غائب انسان الفاظ تو دوہرا رہا ہوتا ہے لیکن اس کو سمجھ نہیں آ رہی ہوتی کہ کیا کر رہا ہے۔ سلام پھیرتا ہے اور نماز سے فارغ ہو جاتا ہے۔ اس زمانہ کے امام کو مان کر جب ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے تو پہلی بات تو یہ کہ جمعہ کے جمعہ نہیں بلکہ سوائے اشد مجبوری کے نماز باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں۔ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کی کوشش کریں۔ (۔) میں آئیں تو صرف اور صرف اس کی طرف توجہ ہو اور پھر یہ کہ جیسا کہ مَیں نے کہا اپنی عبادتوں اور (۔) کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔

اور وہ حق کس طرح ادا ہو گا اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”خداتعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے (۔)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

(الذاریات: 57) ''یعنی ہم نے جنوں اور انسانوں کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے'' جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں، فلاں مکان بنالوں، فلاں جائیداد پر قبضہ ہو جاوے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مہلت دے کر واپس بلا لے اور کیا سلوک کیا جاوے''۔

آپ فرماتے ہیں کہ ''انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شے ہو جاوے گا''۔

فرمایا: ''پس انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور تعلق بنائے رکھے۔ سب عبادتوں کا مرکز دل ہے۔ اگر عبادت تو بجالاتا ہے مگر دل خدا کی طرف رجوع نہیں ہے تو عبادت کیا کام آوے گی''۔ فرمایا: ''اب دیکھو ہزاروں (۔) ہیں مگر سوائے اس کے کہ ان میں رسمی عبادت ہو اور کیا ہے؟''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 222۔ جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد اور تنبیہ دل کو ہلا دیتا ہے کہ آپ ہم سے کیا توقعات رکھتے ہیں۔ ہماری اصلاح کے لئے اور خدا تعالیٰ سے ہمارا تعلق جوڑنے کے لئے کس درد سے ہمیں سمجھاتے ہیں۔ ہمیں خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل قدر شے بنانے کے لئے آپ میں کس قدر بے چینی پائی جاتی ہے۔ پس ایسی عبادتوں کا حصول ہمارا مطمح نظر ہونا چاہئے اور اس کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے تبھی ہم اپنی عبادتوں کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے بھی بن سکتے ہیں اور (۔) کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے بھی بن سکتے ہیں۔

پس اب جبکہ ہم نے یہاں اپنی (۔) بنالی ہے جو گو اتنی بڑی نہیں لیکن پھر بھی جیسا کہ مَیں نے کہا فی الحال یہاں کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔ اب اس (۔) کے بن جانے کے ساتھ احمدیوں کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ ....سب کی توجہ اب اس (۔) کی وجہ سے آپ کی طرف پھرے گی۔ بلکہ کل امیر صاحب نے مجھے یہاں چھپنے والا ایک رسالہ دکھایا جس کی بڑی سرکولیشن ہے جس نے (۔) کے حوالے سے ہمارا تعارف شائع کیا ہے۔ اس سے جہاں جماعت کا تعارف دوسروں تک پہنچے گا وہاں حاسدوں کے حسد بھی بھڑکیں گے اور دونوں باتوں کے لئے یعنی تعارف کی وجہ سے (دعوت الی اللہ) کے مواقع پیدا ہونے اور اس کے بہترین نتائج ظاہر ہونے کے لئے بھی اور حسد کی وجہ سے دشمنیاں پیدا ہونی ہیں۔ ان دشمنیوں کے پیدا ہونے پر نقصان سے بچنے کے لئے بہترین ذریعہ دُعا ہے۔ عبادتوں کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے اس سے تضرع اور عاجزی سے اس کی مدد مانگنا ہے۔ دلوں کو کھولنے والا بھی خدا تعالیٰ ہی ہے اور حاسدوں کے حسد سے بچانے والا بھی خدا تعالیٰ ہی ہے۔ پس اس (۔) کی تعمیر کے ساتھ آپ کو دو بلکہ تین طرح کے چیلنجوں کا سامنا کرنا ہے۔ ایک تو عبادتوں کو پہلے سے بڑھ کر بجالانے کی اور سجانے کی کوشش کرنی ہے اور اس کے لئے خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے گھر میں آ کر پانچ وقت اپنی نمازیں ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ جب نمازوں کی طرف بلایا جائے تو اس پر بغیر کسی حیل و حجت کے لبیک کہنا ہے کہ حقیقی فلاح نمازوں سے ہی ملتی ہے نہ کہ دنیاوی دھندوں سے۔ پس ان مغربی ملکوں میں رہنے والے عام طور پر اور فرانس کے اس شہر میں یا اس کے قریب رہتے ہوئے خاص طور پر جس کے بارہ میں مشہور ہے کہ دنیاوی رنگینیوں اور چکا چوند کا شہر ہے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے والا بنانا یقیناً خدا تعالیٰ کے پیار کو سمیٹنے والا بنائے گا۔ پس اس (۔) کی تعمیر کے ساتھ اپنی عبادتوں کے بھی نئے معیار قائم کریں۔

دوسرا چیلنج (۔) کا ہے جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی مواقع پر بتا چکا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے کئی جگہ فرمایا ہے کہ جہاں (۔) کو متعارف کرانا ہو، جہاں ایک مرکز کی طرف لانے کی کوشش کرنی ہو۔ وہاں (۔) بنادو، اس سے تعارف پیدا ہوتا ہے اور (۔) کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

اور جیسا کہ مَیں نے بیان کیا، ابھی باقاعدہ اس (۔) کا افتتاح نہیں ہوا کہ رسالہ میں جماعت اور (۔) کا تعارف بھی شائع ہو گیا۔ پس یہ ابتداء ہے، انشاء اللہ تعالیٰ (۔) کے مزید راستے کھلیں گے اور جب یہ راستے کھلیں گے تو پھر لوگوں کی نظریں آپ پر ہوں گی۔ پس اس چیلنج کو قبول کرنے کے لئے بھی تیار ہو جائیں۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرانس کی جماعت کی (۔) کی مساعی اچھی ہے، کتنے فیصد لوگ شامل ہیں مجھے نہیں پتہ لیکن بہرحال اچھے نتائج ہوتے ہیں، لیکن بعض طبقوں اور قوموں تک محدود ہیں............

پس پیغام پہنچانا اور پھر دعا کرنا یہ ہمارا اہم کام ہے۔ کیونکہ دعاؤں کا ہتھیار ہی حضرت مسیح موعود کا سب سے کارآمد ہتھیار ہے اور یہی ہتھیار آپ کو دیا گیا ہے اس لئے کبھی اپنے علم اور اپنی (۔) پر بھی انحصار نہ کریں۔ پھل بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی لگتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے دعائیں انتہائی ضروری چیز ہیں اس لئے کبھی دعاؤں کو نہ بھولیں۔

اور پھر تیسرا چیلنج، جب دنیا کی نظر آپ پر پڑے گی تو اپنے اعمال پر بھی ہمیں نظر رکھنی ہو گی کیونکہ جس کو (۔) کریں گے وہ ہمارے عمل بھی دیکھتا ہے۔ وہ یقیناً ہمارا اٹھنا بیٹھنا اور رکھ رکھاؤ دیکھے گا۔ وہ ہمارے آپس کے تعلقات کو دیکھے گا۔ وہ ہمارے قول و فعل کو دیکھے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے''۔ فرمایا ''جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونے سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ مَیں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے۔ (۔) (النحل: 129) ''یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور احسان کرنے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے''۔ فرمایا کہ ''انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اُس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 455۔ جدید ایڈیشن)

پس آج ہم نے اپنے اعمال پر نظر رکھ کر اور اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اپنے ساتھ دنیا کے لاکھوں بلکہ کروڑوں لوگوں کو زمینی اور سماوی آفات سے بچانا ہے اور اس کے ساتھ دنیا کو .... کے جھنڈے تلے لا کر اس دنیا میں بھی تباہ ہونے سے بچانا ہے اور آخرت کی آگ سے بھی بچنے کے راستے دکھانے ہیں۔ پس اسی بات پر خوش نہ ہو جائیں کہ ہم نے ایک (۔) بنالی۔ مومنین کا ترقی کی طرف اٹھنے والا ہر قدم اسے مزید ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے اسے مزید ترقی کے راستوں کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ تقویٰ میں مزید ترقی کی طرف توجہ دلاتا ہے اور جوں جوں تقویٰ میں ترقی ہوتی جاتی ہے، ذمہ داری کا احساس بھی بڑھتا چلا جاتا ہے اور نیکیوں کو بجالانے کے لئے نئے سے نئے راستے بھی نظر آنے لگتے ہیں۔

پس یہ پہلا قدم تو آپ نے اٹھا لیا کہ ایک (۔) بنالی لیکن اس کا اصل اجر تبھی ہمیں ملے گا جب یہ احساس رہے کہ ہمارا یہ عمل محض لِلّٰہ ہے، اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے اور اس کا حق ہم نے ادا کرنا ہے اور جب یہ احساس ہو گا تو ہمارے تقویٰ کے معیار بھی بڑھتے چلے جائیں گے۔ ہماری عبادتیں بھی اللہ تعالیٰ کے لئے ہوں گی۔............

پس آج جو آپ نے اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر شکرگزاری کا اظہار کرنا ہے یا کر رہے ہیں تو اس

کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ تقویٰ میں ترقی ہو اور ہماری عبادتیں اور ہمارے سب عمل خداتعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوں اور یہی چیز خداتعالیٰ کو پسند ہے۔ جو آیت مَیں نے تلاوت کی ہے، اس میں خداتعالیٰ نے اس بات کی طرف راہنمائی فرمائی ہے کہ انسان کو تقویٰ کو ہر چیز پر مقدم رکھنا چاہئے۔

خداتعالیٰ نے یہاں لباس کی مثال دی ہے کہ لباس کی دو خصوصیات ہیں۔ پہلی یہ کہ لباس تمہاری کمزوریوں کو ڈھانکتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ زینت کے طور پر ہے۔ کمزوریوں کے ڈھانکنے میں جسمانی نقائص اور کمزوریاں بھی ہیں، بعض لوگوں کے ایسے لباس ہوتے ہیں جس سے ان کے بعض نقص چھپ جاتے ہیں۔ موسموں کی شدت کی وجہ سے جو انسان پر اثرات مرتب ہوتے ہیں ان سے بچاؤ بھی ہے اور پھر خوبصورت لباس اور اچھا لباس انسان کی شخصیت بھی اجاگر کرتا ہے۔ لیکن آج کل ان ملکوں میں خاص طور پر اس ملک میں بھی عموماً تو سارے یورپ میں ہی ہے لباس کے فیشن کو ان لوگوں نے اتنا بیہودہ اور لغو کر دیا ہے خاص طور پر عورتوں کے لباس کو کہ اس کے ذریعہ اپنا ننگ لوگوں پر ظاہر کرنا زینت سمجھا جاتا ہے اور گرمیوں میں تو یہ لباس بالکل ہی ننگا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لباس کے یہ دو مقاصد ہیں ان کو پورا کرو۔ اور پھر تقویٰ کے لباس کو بہترین قرار دے کر توجہ دلائی، اس طرف توجہ پھیری کہ ظاہری لباس تو ان دو مقاصد کے لئے ہیں۔ لیکن تقویٰ سے دور چلے جانے کی وجہ سے یہ مقصد بھی تم پورے نہیں کرتے اس لئے دنیاوی لباسوں کو اس لباس سے مشروط ہونا چاہئے جو خداتعالیٰ کو پسند ہے اور خداتعالیٰ کے نزدیک بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہاں لفظ رِیْش استعمال ہوا ہے۔ اس کے معنی ہیں پرندوں کے پَر جنہوں نے انہیں ڈھانک کر خوبصورت بنایا ہوتا ہے۔ وہی پرندہ جو اپنے اوپر پروں کے ساتھ خوبصورت لگ رہا ہوتا ہے اس کے پَر نوچ دیں یا کسی بیماری کی وجہ سے وہ پَر جھڑ جائیں تو وہ پرندہ انتہائی کراہت انگیز لگتا ہے۔

پھر اس کا مطلب لباس بھی ہے اور خوبصورت لباس ہے۔ لیکن بدقسمتی سے آج کل خوبصورت لباس کی تعریف ننگا لباس کی جانے لگ گئی ہے اور اس میں مردوں کا زیادہ قصور ہے کہ انہوں نے عورت کو اس کی کھلی چھٹی دی ہوئی ہے اور عورتیں بھی اپنی حیا اور تقدس کو بھول گئی ہیں اور ہماری بعض (۔) عورتیں بھی اور احمدی بھی اِکّا دُکّا متاثر ہو جاتی ہیں۔ پردے اور حجاب جب اترتے ہیں تو اس کے بعد پھر اگلے قدم ننگے لباسوں میں آ جاتے ہیں۔ پس اپنے تقدس کو ہر عورت کو قائم رکھنا چاہئے۔

کل ہی مجھ سے ایک نئے احمدی دوست نے سوال کیا کہ اس معاشرے میں جہاں ہم رہ رہے ہیں بہت ساری برائیاں بھی ہیں ننگے لباس بھی ہیں تو ہم کس طرح اپنی بیٹیوں کو معاشرے کے اثرات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ تو مَیں نے انہیں یہی کہا تھا کہ بچپن سے ہی بچوں میں اپنی ذات کا تقدس پیدا کریں انہیں احساس ہو کہ وہ کون ہیں۔ خداتعالیٰ ان سے کیا چاہتا ہے؟ اور پھر بڑی عمر سے ہی نہیں بلکہ پانچ چھ سال کی عمر سے ہی انہیں لباس کے بارے میں بتائیں کہ تمہارے ارد گرد معاشرے میں جو چاہے لباس ہو لیکن تمہارے لباس اس لئے دوسروں سے مختلف ہونے چاہئیں کہ تم احمدی ہو۔ اور دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ کو وہی لباس پسند ہے جن سے ننگ ڈھکا ہو۔ ان کے اندر کی نیک فطرت کو ابھاریں کہ انہوں نے ہر کام خداتعالیٰ کی خاطر کرنا ہے۔ تو آہستہ آہستہ بڑے ہونے تک ان کے ذہنوں میں یہ بات پختہ اور راسخ ہو جائے گی۔

اسی طرح رِیْش کا مطلب دولت بھی ہے اور زندگی گزارنے کے وسائل بھی ہیں۔ یہاں بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس کے لئے بھی تقویٰ ضروری ہے، زندگی کی سہولیات حاصل کرنے کے لئے کوئی غلط کام نہیں کرنا، غلط ذریعہ سے دولت نہیں کمانی۔ ناجائز کاروبار نہیں کرنا، حکومت کا ٹیکس چوری نہیں کرنا۔ اس طرح کی دولت سے تم اگر چوری کرتے ہو تو ظاہراً تو شاید عارضی طور پر خوبصورت گھر بنا لو لیکن تقویٰ سے دُور چلے جاؤ گے۔ اس لئے خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری کمزوریوں کو ڈھانکنے کے لئے اور تمہاری زینت کے لئے جو جائز اسباب تمہارے لئے میسر کئے ہیں۔ ان کو استعمال میں لانا ضروری ہے۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھو کہ لباس تقویٰ ہی اصل چیز ہے۔ اس کی طرف اگر تمہاری نظر رہے گی تو ظاہری لباس، رکھ رکھاؤ اور زینت کے لئے بھی تم اس طرح عمل کرو گے جس طرح خداتعالیٰ کا حکم ہے اور جس طرح تمہارے باپ آدم نے اپنے آپ کو ڈھانکنے کی کوشش کی تھی جب شیطان نے اسے بہکایا تھا۔ پس آدم کی اولاد کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف، اس کی خشیت اور تقویٰ ہر وقت پیش نظر رہے گا اور استغفار اور توبہ اور دعاؤں سے اس کی حفاظت کی کوشش کرتے رہو گے تو دنیا میں جو بے انتہا لغویات ہیں ان سے بھی بچ کر رہو گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”خداتعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے، چنانچہ لِبَاسُ التَّقْوٰی قرآن شریف کا لفظ ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خداتعالیٰ کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے“۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 210)۔ یعنی گہرے سے گہرے مطلب باریک مطلب کو تلاش کرے اور پھر عمل کرنے کی کوشش کرے“۔

آپ فرماتے ہیں: ”ہماری جماعت کو لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ہر ایک ان میں سے تقویٰ کی راہوں پر قدم مارے تا کہ قبولیت دعا کا سرور اور حظ حاصل کرے اور زیادتی ایمان کا حصہ لے“۔

پس یہ کم از کم معیار ہے جو ہمارا ہونا چاہئے کہ تقویٰ کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا ہے کہ ہماری زینت ظاہری لباسوں، دولت کو جمع کرنے یا اعلیٰ گھر بنانے اور ان کو صرف سجانے میں نہیں ہے بلکہ اصل زینت جو روحانی زینت ہے۔ اس لباس سے ہے جو تقویٰ کا لباس ہے اور یہی ایک احمدی کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔ اور یہ لباسِ تقویٰ کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ”اللہ سے کئے گئے عہد کا پورا حق ادا کرتے ہوئے اور بندوں کے حقوق بھی صحیح طرح ادا کرو“۔

ایک احمدی کے لئے یہ حق ادا کرنے کا کیا طریق ہے، اس کے لئے ہمارے سامنے حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت کی صورت میں لائحہ عمل رکھ دیا ہے۔ ہم نے یہ عہد بھی کیا ہے کہ ہم ان شرائط کے پابند رہنے کی حتی الوسع کوشش بھی کرتے رہیں گے۔ تو اس پہ پھر کوشش کرنی چاہئے۔ پہلی شرط مختصراً مَیں بتا دیتا ہوں۔ یہ کہ کسی بھی حال میں شرک نہیں کرنا۔ اب شرک ظاہری بھی ہے اور مخفی بھی ہے۔ روزمرہ کی بہت سی مصروفیات میں ہمیں خداتعالیٰ کی عبادت سے غافل کر دیتی ہیں۔ لیکن ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری اصل زینت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں ہے۔ ہمارا حقیقی مفاد اس میں ہے کہ ہم ان مخفی شرکوں سے بچیں جو آئے دن ہمارے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

پھر دوسری شرط میں تمام وہ برائیاں آ گئیں جو انسان کو روزمرہ کے معاملات میں پیش آتی رہتی ہیں اور ایک مومن کا ان سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ یعنی جھوٹ ہے، بدنظری ہے، زنا ہے۔ اب زنا صرف یہی نہیں کہ ضرور عملی طور پر زنا کیا جائے، گندے خیالات کا ذہن میں بار بار آنا اور ان سے ذہنی حظ اٹھانا بھی ایک زنا کی قسم ہے۔ پھر فسق و فجور ہے۔ ہر ایسی حرکت جس سے معاشرے میں فتنہ و فساد پھیلے فسق و فجور میں شامل ہیں۔ ظلم ہے، خیانت ہے، فساد ہے، بغاوت ہے، چاہے وہ حکومتی نظام کے خلاف ہو، چاہے جماعتی نظام سے متعلق باتیں کی جائیں۔ اس کے علاوہ غلط باتوں کے لئے بھی جب بھی نفس کسی بھی انسان کو ابھارے اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ ہم نے عہد کیا ہے کہ ہم بچیں گے۔

پھر تیسری شرط میں پانچ وقت کی نمازیں ہیں۔ اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کے مطابق ان کو ادا کرنا ہے اور اب (۔) کی تعمیر کے بعد تو خاص طور پر آپ کو اس بات کی یاد دہانی ہوتی رہنی چاہئے اور پھر تقویٰ میں بڑھنے کے لئے صرف فرض نمازیں ہی نہیں۔ فرمایا کہ تہجد پڑھنے کی طرف بھی توجہ ہو، آنحضرت ﷺ کی طرف درود بھیجنے کی طرف بھی توجہ رہے کیونکہ ہماری دعاؤں کی قبولیت کے لئے

اللہ تعالیٰ نے وسیلہ آنحضرت ﷺ کی ذات کو بنایا ہے اگر درُود نہیں تو دعائیں بھی بے فائدہ ہیں اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہماری (۔) بھی کامیابی کی منزلیں طے کرے گی۔ یہ درُود ہی ہے جو ہماری روحانی حالتوں کو ترقی کی طرف لے جائے گا۔ پھر استغفار میں باقاعدگی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر اس کی حمد اور تعریف ہے۔

چوتھی شرط یہ کہ عام طور پر تمام انسانوں، اللہ کے تمام بنی نوع انسان اور خاص طور پر (۔) کو نفسانی جوشوں سے، جوش، غصے، اور غضب سے تکلیف نہیں پہنچانی۔ اگر اس پر عمل شروع ہو جائے تو تمام ذاتی رنجشیں دور ہو جائیں اور یہ دنیا بھی جنت نظیر بن جائے۔

پھر پانچویں شرط یہ کہ ہر حال میں خدا تعالیٰ سے وفا کا تعلق رکھنا ہے۔ جو کچھ حالات ہو جائیں اللہ تعالیٰ سے تعلق نہیں چھوڑنا۔

چھٹی شرط یہ کہ تمام دنیاوی خواہشات کو ختم کر کے وہی عمل کرنا ہے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے۔

ساتویں بات یہ کہ تکبر اور خود پسندی کو مکمل طور پر ترک کرنا ہے۔ عاجزی اور دوسروں سے ہمیشہ نرمی اور خوش خلقی سے پیش آنا ہے۔

پھر ایک عہد یہ ہم نے کیا ہے کہ (۔) کی عزت اپنی جان، اپنے مال، اپنی اولاد سے زیادہ کریں گے۔

اور نویں بات یہ کہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ انسانیت کو فائدہ پہنچانے کی کوشش ہو گی۔

اور آخری بات یہ کہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ کامل اطاعت کا تعلق ہو گا اور اس کے ساتھ محبت بھی ایسی ہو گی کہ کسی دوسرے رشتے میں وہ محبت نہ ہو۔

اور پھر اب آپ کے بعد یہ عہد خلافت احمدیہ کے ساتھ بھی ہے۔ ہمیں نبھانا ہو گا کہ ہر معروف فیصلہ جو خلیفۂ وقت دے گا وہ مانوں گا۔ اور جب خلافت پر یقین ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا انعام ہے تو خلافت کی طرف سے کیا گیا ہر فیصلہ قرآن و سنت کے مطابق اور معروف فیصلہ ہی ہو گا۔

پس مَیں نے مختصراً یہ ذکر کیا ہے اس عہد کا جو تقویٰ کی شرط ہے اور تقویٰ میں بڑھنے کے لئے ضروری ہے اور اس عہد کی تکمیل کرتے ہوئے جب ہم عبادت کے لئے (۔) میں جائیں گے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں فرمایا ہے۔ (۔) (سورۃ الاعراف: 32) کہ اے ابنائے آدم ہر (......) میں اپنی زینت کے یعنی لباس تقویٰ کے ساتھ جایا کرو۔ اپنی زینت سے مراد تو یہی لباس تقویٰ ہے، جیسا کہ مَیں نے ترجمہ میں پڑھا ہے جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ اگر ہم ان شرائط پر غور کریں جو بیعت کی ہیں۔ جن کا خلاصہ مَیں نے ابھی بیان کیا ہے اور جس پر پابندی کا ہم عہد کرتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہوئے جب ہم خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں گے، جھکیں گے اور جھکنے کے لئے (۔) میں جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے بنیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اگر بار بار اللہ کریم کا رحم چاہتے ہو تو تقویٰ اختیار کرو اور وہ سب باتیں جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی ہیں چھوڑ دو۔ جب تک خوف الٰہی کی حالت نہ ہو تو تب تک حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔ کوشش کرو کہ متقی بن جاؤ۔ جب وہ لوگ ہلاک ہونے لگتے ہیں جو تقویٰ اختیار نہیں کرتے تب وہ لوگ بچائے جاتے ہیں جو متقی ہوتے ہیں۔ انسان اپنی چالاکیوں، شرارتوں اور غداریوں کے ساتھ اگر بچنا چاہے تو ہرگز نہیں بچ سکتا‘‘۔ فرمایا ’’یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہیں ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کی دو قسم ہیں ایک علم کے متعلق اور دوسرا عمل کے متعلق‘‘۔ فرمایا ’’علوم دین نہیں آتے اور حقائق و معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو‘‘۔ پس اپنی عبادتوں کی قبولیت کے لئے ہمیں تقویٰ پر قدم مارنا ہو گا۔ فرمایا اور عمل کے متعلق یہ ہے کہ نماز، روزہ اور دوسری عبادات اس وقت تک ناقص رہتی ہیں جب تک متقی نہ ہو۔ پس اپنی عبادتوں کی قبولیت کے لئے ہمیں تقویٰ پر قدم مارنا ہو گا اور تقویٰ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کئے گئے عہد اور امانتوں کو جب ہم پورا کریں گے۔ تب ہمارے اندر پیدا ہو گا اور بندوں سے کئے گئے عہد اور امانتیں بھی ہم نے پوری کرنی اور لوٹانی ہیں۔ تب ہم تقویٰ پر صحیح قدم مارنے والے ہوں گے۔ تب ہم ان راہوں پر چلنے والے ہوں گے جو خدا تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جانے والی راہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتے ہوئے اپنی (۔) کا حق ادا کرنے والے ہوں گے اور (۔) کے حق ادا کرنے میں خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے کے ساتھ (۔) کا پیغام پہنچانا بھی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ حضرت مسیح موعود نے یہی فرمایا کہ اس کے ذریعہ سے (......) کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ان تمام برکات کا مورد بنائے جو اس (۔) سے وابستہ ہیں۔ نیکیوں اور اخلاص میں بڑھتا چلا جائے۔ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کی فضا کو قائم کرنے والے ہوں۔ عہدیدار بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے۔ عاجزی، انکساری، پیار اور اخلاص کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرنے والے ہوں اور افراد جماعت بھی نظام جماعت کو سمجھتے ہوئے اطاعت کا نمونہ دکھائیں۔ اللہ تعالیٰ پرانے احمدیوں کا بھی خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق بڑھائے اور نئے آنے والے جن میں سے کافی تعداد میں کل میرے ساتھ اجتماعی ملاقات میں شامل تھے جن کے چہروں، باتوں اور عمل سے خلافت کے لئے وفا، اخلاص، پیار، گہرا تعلق اور اطاعت اور محبت پھوٹی پڑ رہی تھی اللہ تعالیٰ ان کے اس تعلق کو بھی مزید بڑھاتا چلا جائے۔ احمدیت کے لئے وہ مفید وجود بننے والے ہوں۔ تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں۔

مجھے آنے سے پہلے ماجد صاحب (عبدالماجد طاہر صاحب) نے بتایا کہ 28 دسمبر 1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دورہ فرانس کے دوران اپنے اس کشفی نظارے کا پہلی دفعہ ذکر کیا تھا جس میں گھڑی پر دس کے ہندسے کو چمکتے دیکھا تھا اور آپ کے ذہن میں اس کے ساتھ آیا تھا کہ یہ Friday the 10th کی تاریخ ہے۔ وقت نہیں ہے۔ تو آج بھی اتفاق سے یا اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ Friday the 10th ہے اور فرانس کی پہلی (۔) کا افتتاح ہو رہا ہے۔ خدا کرے کہ وہ برکات جو Friday the 10th کے ساتھ وابستہ ہیں، جن کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بھی خوشخبری دی گئی تھی اور اللہ تعالیٰ ایک بات کو کئی رنگ میں پورا فرماتا ہے اور کئی طریقوں سے ظاہر فرماتا ہے اللہ کرے کہ وہ اس (۔) کے ساتھ بھی وابستہ ہوں اور یہ (۔) جماعت کی ترقی کے لئے اس ملک میں ایک سنگ میل ثابت ہو۔

کئی صدیاں پہلے جو ہم تاریخ دیکھتے ہیں تو فرانس میں مسلمان سپین کے راستے داخل ہوئے تھے لیکن یہاں انہیں مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا اور دنیاداری بھی آ چکی تھی اور سرحدوں کے قریب کے علاقے سے ہی انہیں پسپا ہونا پڑا کیونکہ اس وقت دنیاداری بھی غالب آ رہی تھی روحانیت کم ہو رہی تھی، لیکن مسیح (موعود) کو جو پیار اور محبت اور دعاؤں کا ہتھیار دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا کارگر ہتھیار ہے جو دلوں کو گھائل کرنے والا ہے جس کو کبھی پسپا نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ یہ زخم ایسا ہے جو زندگی بخشتا ہے۔ پس یہاں کے احمدی اس بات کو بھی پیش نظر رکھیں کہ آپ مسیح موعود کے غلاموں میں سے ہیں۔ اس دفعہ یہ حملہ جو دلوں کو جیتنے کے لئے ہے، باہر سے اندر کی طرف نہیں ہو رہا بلکہ فرانس کے مرکز سے تمام ملک میں کرنے کے اللہ تعالیٰ نے سامان آپ کو بہم پہنچائے ہیں۔ پس اس موقع کو ضائع نہ کریں اور اپنی عبادتوں اور اعلیٰ اخلاق اور (۔) کے معیار پہلے سے بہت بلند کر دیں.............۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:

دو وفاتوں کی افسوسناک اطلاع ہے جن کے جنازے ابھی مَیں جمعہ کے بعد پڑھاؤں گا۔ ایک تو ہیں ہمارے مولانا بشیر احمد صاحب قمر جو صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی تھے۔ ان کی کل 9 اکتوبر کو وفات ہوئی ہے، آپ کی عمر 74 سال تھی۔ اور آخر وقت تک اللہ

تعالیٰ نے ان کو خدمت کی توفیق دی، کچھ عرصہ پہلے یا چند دن پہلے ان کو انفیکشن ہوا۔ اس کے بعد نمونیہ ہوگیا تھا جو وفات کی وجہ بنا۔ آپ نے 1950ء میں اپنی زندگی وقف کی تھی۔ 1958ء میں شاہد کا امتحان پاس کیا اور پھر پاکستان میں، غانا میں، فجی میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو 1999ء میں ناظر تعلیم القرآن مقرر کیا گیا تھا۔ بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے، بہت سادہ مزاج تھے، افریقہ میں میرے ساتھ بھی رہے ہیں، مَیں نے دیکھا کہ افریقن لوگوں کے ساتھ بڑا پیار اور محبت کا سلوک تھا۔ بڑے انتھک محنتی اور اکیلے رہے اور کوئی شکوہ نہیں اور خود ہی کھانا پکا بھی لیتے تھے، مختصر سی خوراک، بڑے دعا گو، نیک اور متقی انسان تھے۔ وفات سے ایک دن پہلے انہوں نے مجھے اپنی صحت کے بارہ میں مختصر خط لکھا بڑے ٹوٹے ہوئے الفاظ میں اور ساتھ لکھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو نیک، مددگار اور تعاون کرنے والے لوگ ہمیشہ مہیا فرماتا رہے۔ بڑا درد تھا، بڑا اخلاص کا تعلق تھا اور بے نفس ہو کر خدمت کرنے والے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ وہ ہمارے لندن میں جو وکیل اشاعت ہیں، نصیر احمد قمر صاحب، ان کے والد تھے۔ ان کا ایک اور بیٹا ہے جو سب سے چھوٹا ہے وہ صدر انجمن احمدیہ میں کارکن ہے مظفر احمد قمر۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو بھی صبر عطا فرمائے، ان کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔

دوسرے بھی ہمارے واقف زندگی (مربی) مکرم عبدالرشید رازی صاحب جو 29 ستمبر کو آسٹریلیا میں 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ (۔) آپ بھی تحریک جدید میں اور آئیوری کوسٹ، تنزانیہ، فجی اور گھانا میں (۔) کے طور پر کام کرتے رہے۔ بڑے سادہ مزاج آدمی تھے اور تقریباً سال پہلے ہی اپنے بیٹے کے پاس آسٹریلیا جا کر آباد ہونے کا خیال تھا۔ ابھی ان کا معاملہ پراسس میں ہی تھا کہ وفات ہوگئی۔ ان کو اچانک ایک کینسر ڈائیگنوز (Diagnose) ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے بھی درجات بلند فرمائے اور ان کے بیوی بچوں کو صبر اور حوصلہ دے۔ ان کی تدفین سڈنی میں ہی عمل میں آئی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 91302 میں ساجد احمد

ولد نصیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ جنگ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نصیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 91303 میں ڈاکٹر حنیف اللہ خان

ولد ہدایت اللہ خان قوم پٹھان پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرو با گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 9 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر حنیف اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین

مسل نمبر 91304 میں حمزہ ایاز

ولد مشتاق احمد ایاز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ ایاز۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین انجم۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 91305 میں شمائلہ ظہیر

زوجہ ظہیر الدین بابر قوم بوبک جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 370-29 گرام مالیتی -/52902 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 91306 میں امتیاز احمد طاہر

ولد شمشاد احمد نسیم قوم بُھٹہ پیشہ سیلز مین عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شمشاد الحق نسیم وصیت نمبر 24921۔ گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 91307 میں سیف الرحمٰن چوہدری

ولد چوہدری مبارک احمد قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف الرحمٰن چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 91308 میں عمر احمد چوہدری

ولد چوہدری رفیق احمد قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 91309 میں مریم صدیقہ

زوجہ عزیز احمد بٹ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/300 روپے (2) طلائی زیور 22 گرام مالیتی -/48400 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 91310 میں عافیہ عزیز

بنت عزیز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بٹ والد وصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 91311 میں محمد شاہد

ولد غلام رسول قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شیر پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/64000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام نبی وصیت نمبر 35794۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 91312 میں مسرت شاہد

زوجہ محمد شاہد قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شیر پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے (2) مویشی مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 91313 میں شہناز اختر

زوجہ برہان احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شیر پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 روپے (2) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/33000 روپے (3) مویشی مالیتی -/31000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 91314 میں وقاص احمد

ولد فاروق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270/A ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 40383۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 91315 میں احسان اللہ

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران بابر ولد عبدالغفور طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 91316 میں خیر محمد مرڈانی بلوچ

ولد غازی خاں بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غازی خان مرڈانی ضلع نوکوٹ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ مالیتی -/490000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خیرمحمد مرڈانی بلوچ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد مرڈانی بلوچ وصیت نمبر 46008۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 91317 میں لقمان احمد

ولد محمد ارشاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 91318 میں سدرہ نسیم

بنت نسیم احمد (مرحوم) قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91319 میں ملیحہ نسیم

بنت نسیم احمد (مرحوم) قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی -/5000 روپے (2) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ملیحہ نسیم۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91320 میں محمد علی

ولد محمد صدیق قوم سیال پیشہ دکانداری عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) سامان دکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد علی۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91321 میں آصف جاوید

ولد غلام رسول قوم جٹ کانواں پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف جاوید۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91322 میں رضیہ شوکت

زوجہ شوکت علی نمبردار قوم جٹ کانواں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رضیہ شوکت۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91323 میں بشریٰ فرحانہ

بنت رشید احمد قوم جٹ کانواں پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ فرحانہ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91324 میں ثاقب شہباز

ولد شہباز احمد قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثاقب شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 مشرف احمد شیری ولد ماسٹر نعمت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 91325 میں عمامہ افضل

بنت محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمامہ افضل۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91326 میں مشرف احمد شیری

ولد ماسٹر نعمت اللہ قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشرف احمد شیری۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ولد عظمت اللہ

مسل نمبر 91327 میں لقمان احمد

ولد ذکاء اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عدنان پرویز ولد پرویز احمد

مسل نمبر 91328 میں کلیم اللہ

ولد عظمت اللہ قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کلیم اللہ۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد ذکاء اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91329 میں عثمان دانش

ولد احسان دانش قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان دانش۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91330 میں عمر حیات

ولد ناصر احمد قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر حیات۔گواہ شد نمبر 1 سجاول بدر ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91331 میں صباء بشریٰ

زوجہ ذوالفقار علی قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی

زیور 2تولے اندازاً مالیتی -/40000روپے (2)حق مہر -/200000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صباء بشریٰ۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91332 میں عدیلہ ارشد

بنت ارشد محمود قوم جٹ کانواں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً-/10000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عدیلہ ارشد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91333 میں عدیلہ غلام رسول

بنت غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عدیلہ غلام رسول۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91334 میں مدیحہ غلام رسول

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مدیحہ غلام رسول۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91335 میں شکیلہ اختر

بنت منظور احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شکیلہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91336 میں صباحت اسلام

بنت منظور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت اسلام۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91337 میں امتہ الاسلام

بنت منظور احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الاسلام۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91338 میں غزالہ انیس

بنت عبدالقادر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔غزالہ انیس۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91339 میں اسد ضیاء

ولد ضیاء الحق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسد ضیاء۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری محمد اقبال۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91340 میں فرحان نوید

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فرحان نوید۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91341 میں اعزاز احمد

ولد امتیاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اعزاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91342 میں احمد اقبال

ولد سہیل احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احمد اقبال۔گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91343 میں امانت علی

ولد چوہدری نذیر احمد قوم گجر پیشہ......عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امانت علی۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 91344 میں قریش بیگم

زوجہ چوہدری محمد اقبال قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/80000روپے (2) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/74000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قریش بیگم۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ

مسل نمبر 91345 میں نصیر الدین

ولد بشیر الدین کمال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/320000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91346 میں راحت سلیم

زوجہ نصیر الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/160000 روپے (3) ایک عدد پلاٹ مالیتی اندازاً-/350000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحت سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91347 میں عصمہ اقبال

زوجہ عمران احمد قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91348 میں امتہ الباسط

زوجہ منیر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 3 ماشے اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91349 میں سمیرا مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 91350 میں عبدالرحمٰن

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف جاوید ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 91351 میں خالق عدالت

ولد عدالت خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالق عدالت۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 91352 میں ارشد علی

ولد اسداللہ قوم باجوہ پیشہ دکاندار عمر 44 سال بیعت 1970ء ساکن کلاس والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع پہاڑ نگ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) مکان واقع پہاڑنگ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 + 2000 روپے ماہوار بصورت پنشن + دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد علی۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91353 میں عائشہ صدیقہ

بنت محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 91354 میں بلال اکرم

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91355 میں خیزران احمد

ولد محمد امجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خیزران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 91356 میں زیب النساء

بنت ناصر احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالسلام ولد ملک محمد شریف عارف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91357 میں سائرہ ندرت

بنت محمد یعقوب قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ ندرت۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91358 میں امتہ المنان

بنت مختار احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المنان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91359 میں امتہ الحنان

بنت مختار احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحنان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91360 میں آصفہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91361 میں ملک عامر سہیل

ولد ملک عبدالسلام قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 26 کنال اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عامر سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 ملک قمر احمد ولد ملک عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91362 میں رضیہ اکرام اللہ

زوجہ رانا اکرام اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1965ء ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/5000 روپے(2) زیور طلائی 7 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ اکرام اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عثمان احمد ولد رانا اکرام اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91363 میں ثریا انور

زوجہ رانا محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/5000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا انور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91364 میں امتہ الباسط

زوجہ منور محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/15000 روپے(2) نقدرقم -/60000 روپے (3) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً-/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ وراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید احمد بٹ وصیت نمبر 37285۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 91365 میں عطیۃ النور

زوجہ رانا شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/20000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شاہد احمد ولد محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 91366 میں فیاض احمد

ولد محمد اسلم قوم کاہلوں پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد صدیق نمبردار

مسل نمبر 91367 میں بابر ایاز

ولد سہیل ناز قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر ایاز۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بلال بن طارق۔ گواہ شد نمبر 2 ملک حسن طارق

مسل نمبر 91368 میں عائشہ

زوجہ رانا عمران احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت 2001ء ساکن کوٹلی مرلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے(2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عمران احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91369 میں رفشا شبیر

زوجہ رانا شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن کوٹلی مرلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفشا شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91370 میں سلیمہ بی بی

زوجہ غلام رسول قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/10000 روپے(2) زرعی اراضی 2 ایکڑ اندازاً مالیتی-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91371 میں طارق محمود

ولد غلام رسول قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے(2) حصہ مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91372 میں بشریٰ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم گِل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک گلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/10000 (2) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد لال دین۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 91373 میں تحمینہ جاوید

بنت جاوید اقبال قوم گِل جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحمینہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد چوہدری لال دین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91374 میں جمیلہ بیگم

زوجہ نبی احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/60000 روپے(2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/160000 روپے(3) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی اندازاً-/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91375 میں محمد یوسف

ولد چوہدری لال دین قوم گِل جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 18 ایکڑ واقع کوٹ کوڑا اندازاً مالیتی 9 لاکھ روپے(2) حویلی واقع کوٹ کوڑا اندازاً مالیتی 4 لاکھ روپے(3) مکان واقع کوٹ کوڑا اندازاً مالیتی 5 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91376 میں محمد انعام اللہ خاں

ولد محمد عبداللہ خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ دستکاری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انعام اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصراللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفراللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 91377 میں رابعہ جواد ساہی

زوجہ چوہدری جواد گل ساہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ جواد ساہی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد بھلر وصیت نمبر 17179 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد فرخ وصیت نمبر 29603

مسل نمبر 91378 میں فیاض احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 دلاور بٹ ولد میر ثناء اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد علی ولد عبدالغفور

مسل نمبر 91379 میں محمد صہیب احمد

ولد محمد احمد مظفر علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صہیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد مظفر علوی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحفیظ ولد عبدالرشید (مرحوم)

مسل نمبر 91380 میں محمد سعید انور

ولد وزیر محمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع فیکٹری ایریا سلام ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) 8 مرلہ پلاٹ واقع بشیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4490+3051 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد سعید انور۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328

مسل نمبر 34321 میں امتہ الناصر

زوجہ چوہدری منور احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/88000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الناصر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین

مسل نمبر 36234 میں سعادت بانو

بیوہ محمود احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے (3) بینک بیلنس -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعادت بانو۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 37599 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ رانا سیف الرحمٰن خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327 ج۔ ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طیب احمد وصیت نمبر 36394۔ گواہ شد نمبر 2 رانا سیف الرحمٰن خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 38796 میں سمیرہ سلطانہ

زوجہ حمید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 39479 میں نسیم یوسف

زوجہ محمد یوسف قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 2 تولے طلائی زیور (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بٹ

مسل نمبر 42663 میں راشدہ مبارک

زوجہ سید مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر وصیت نمبر 25925۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ہاشمی

مسل نمبر 42743 میں حسن آرا

بیوہ محمد اسلم (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسن آرا۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 45781 میں نسیم اختر

زوجہ رشید احمد قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 47066 میں بشریٰ مظفر

زوجہ مظفر احمد مظفر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد مظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 49140 میں ثمرہ نصیر احمد

زوجہ نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند

-/5000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/50000 تولے (3) پلاٹ سوا مرلہ مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بٹ وصیت نمبر 27122

مسل نمبر 49197 میں ثمینہ داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں مبارک احمد ولد میاں غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49199 میں نسیم اختر

زوجہ فضل کریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/54500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد شریف نمبردار

مسل نمبر 49225 میں نگینہ حمید

زوجہ حمید الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/21000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/800 روپے (3) مکان واقع کرونڈی میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگینہ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد عادل ولد نصیر احمد شاد

مسل نمبر 51555 میں ناصر احمد

ولد محمد صفدر قوم لانگ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے (2) T.V بمعہ ریسور -/20000 روپے (3) سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لانگ ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 51602 میں بجیلہ طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم لوھراں جٹ پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بجیلہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 57525 میں انس احمد چیمہ

ولد مبشر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر نواب۔ گواہ شد نمبر 2۔ سمیع اللہ

مسل نمبر 59553 میں فرقان احمد خان

ولد محمد ابراہیم فاضل (مرحوم) قوم بزدار بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 جرار الحسن خان وصیت نمبر 28688 گواہ شد نمبر 2 عرفان عالم خان وصیت نمبر 32727

مسل نمبر 59558 میں ثریا بیگم

بیوہ محمد بشیر (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد رشید۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد شفیق

مسل نمبر 62008 میں امینہ بی بی

زوجہ گلزار احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 373 ای۔ بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد وصیت نمبر 38854۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 63413 میں نسیم اختر

زوجہ محمد امین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی اللہ دتہ ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خاوند موصیہ

مسل نمبر 64615 میں قیصر عباس

ولد اللہ دتہ قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر عباس۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد وصیت نمبر 39128۔ گواہ شد نمبر 2 عبید سعید احمد وصیت نمبر 41013

مسل نمبر 64623 میں محمد عامر نواز

ولد محمد نواز قوم جٹ بھنڈر پیشہ دکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر نواز۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عامر حفیظ ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 65827 میں نسیم کوثر

زوجہ محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر -/8000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف بٹ ولد محمد حنیف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 79356 میں نازیہ ظفر

بنت ظفر اللہ خاں قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خاں وصیت نمبر 62151۔ گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود ولد ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 79386 میں نصیرہ طیبہ

بیوہ محمد طیب (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو جام ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 700-141 گرام مالیتی -/197680 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ طیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب

مسل نمبر 81370 میں نصرت تسنیم

زوجہ مختار احمد قوم جٹ پیشہ سلائی عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300+500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت تسنیم گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 81373 میں حسن بیگم

بیوہ عبدالقدیر (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/135000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی 3 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسن بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ناصر ولد عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 81384 میں امتہ النصیر جمیل

زوجہ جمیل احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/29000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور از عزیزان مبلغ 35 تا 40 ہزار روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 50292 گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد اعوان وصیت نمبر 21807

مسل نمبر 82361 میں عابدہ نسیم

بنت محمد حفیظ قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 ماشے مالیتی -/6300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب رچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ورک

مسل نمبر 89389 میں شگفتہ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم راجپوت سلہری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dallasi500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ ریاض گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Ousman Darbao

مسل نمبر 89392 میں فائزہ انور

زوجہ طارق احمد منہاس قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 روپے (2) طلائی زیور -/14950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت سلائی کپڑے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد قمر ولد محمد عاشق۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد

مسل نمبر 91401 میں ظفر اللہ خان

ولد عبدالعظیم خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد ندیم احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عبدالعظیم خان والد موصی

مسل نمبر 91402 میں عظمیٰ کنول خاں

بنت عبدالعظیم خاں قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ کنول خاں گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعظیم خاں والد موصیہ

مسل نمبر 91403 میں روبینہ شجاع

زوجہ شجاع اللہ خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/700 پاؤنڈ (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ شجاع۔ گواہ شد نمبر 1 شجاع اللہ خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 91404 میں رشیدہ بیگم

زوجہ کرامت اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور -/1015 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 احسان چوہدری ولد چوہدری کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد چوہدری ولد چوہدری کرامت اللہ

مسل نمبر 91405 میں اعجاز احمد

ولد عطاء اللہ قوم ہنجراء پیشہ...... عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق ناصر وصیت نمبر 35548۔ گواہ شد نمبر 2 دبیرائے بھٹی ولد کبیرائے بھٹی

مسل نمبر 91406 میں شازیہ ممتاز ملک

زوجہ منصور احمد ملک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/3500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ممتاز ملک۔ گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود چیمہ ولد منور احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ملک ولد ملک محمد خان

مسل نمبر 91407 میں محمد محسن اعوان

ولد محمد اکرم اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسن اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک آرچرڈ ولد ڈاکٹر مجیب اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 نثار آرچرڈ ولد بشیر آرچرڈ

مسل نمبر 91408 میں محمد اکبر

ولد محمد نذیر قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1542 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز گواہ شد نمبر 2 صادق نسیم چوہدری ولد محمد مالک چوہدری

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم راجہ محمد سلیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد میر پور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ نعیمہ نازلی صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر آفتاب صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5/اکتوبر 2008ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عائذہ عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد عارف ظہور صاحب کی پوتی اور حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عزیزم حسیب احمد طاہر مختلف عوارض میں مبتلا رہ کر مورخہ 27 نومبر 2008ء کو بعمر 11 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔ مرحوم مکرم مقبول احمد ذبیح صاحب مرحوم سابق مربی سلسلہ افریقہ و نائب ناظر مال آمد کا پوتا اور مکرم میاں محمد اکرم صاحب لاہور کا نواسہ تھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 28 نومبر کو بیت اقصیٰ ربوہ میں بعد نماز جمعہ مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم رانا خالد احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کے پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بھائی اور ایک بہن شامل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ میں لے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد حفیظ قریشی صاحب دفتر دارالذکر لاہور کی اہلیہ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ کے پتہ کا آپریشن شالیمار ہسپتال میں ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں چلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دل کا بائی پاس کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

انعامات احمدیہ صدسالہ جوبلی تعلیمی منصوبہ

ایسے تمام احباب و خواتین جو انعامات حاصل کرنے کے لئے اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو بھجوا چکے ہیں اور ابھی تک انعامات وصول نہیں کئے ان سے گزارش ہے کہ فوری طور پر نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔ یاد رہے کہ آخری تقریب دسمبر 2005ء میں منعقد ہوئی تھی۔

(نظارت تعلیم)

داخلہ دارالصناعہ

دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 2 5 / 7 2 دارالعلوم وسطی ربوہ /فون نمبر 047-6002033 سے رابطہ کریں۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔
☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔
☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں ان کی اسناد آچکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعہ)

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم چوہدری مسعود احمد چیمہ صاحب 22 نومبر 2008ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور تلونڈی موسیٰ خاں ضلع گوجرانوالہ کے صدر جماعت و امیر حلقہ تھے۔ اسی روز عشاء کی نماز کے بعد بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اور دو بیٹے مکرم طاہر محمود چیمہ صاحب ،مکرم خاور محمود چیمہ صاحب مقیم امریکہ اور چار بیٹیاں مکرمہ شمشاد بیگم صاحبہ ڈنمارک، مکرمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نعیم احمد چیمہ صاحب گجرات، مکرمہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم قاسم محمود چیمہ صاحب امریکہ اور مکرمہ سائرہ صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پوری تحریر کرتے ہیں میرے بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب پی آئی اے ائیر کرافٹ انجینئر کے دل کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے کامیاب آپریشن کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

عبدالصمد خان اچکزئی

بلوچستان کے اچکزئی قبیلے کے جس پہلے فرد نے سیاسی قدم رکھا وہ خان عبدالصمد خان تھے۔ انہوں نے ایسے وقت میں اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ جب بلوچستان میں برطانوی سامراج کا تسلط تھا۔ انہوں نے میر عبدالعزیز کرد، نواب یوسف عزیز مگسی، میر گل خان نصیر اور میر غوث بخش بزنجو جیسی شخصیات کے دوش بدوش انگریزی طاقت کو چیلنج کیا۔ دسمبر 1932ء میں نواب یوسف عزیز مگسی کی کوششوں کی بدولت جیکب آباد میں آل انڈیا بلوچ کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت خان عبدالصمد اچکزئی نے کی۔ اس کانفرنس میں بلوچستان میں آزاد حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا گیا۔ 29 جنوری 1934ء کو کراچی کے ایک جلسہ عام میں باغیانہ تقریر کرنے اور بلوچستان سے باہر کے اخبارات میں مضامین شائع کرانے کے الزام میں گرفتار کر کے مچھ جیل بھیج دیا گیا۔ دو برس بعد رہا ہوئے تو انہوں نے کوئٹہ سے ہفت روزہ ''استقلال'' اور ایک سیاسی جماعت ''انجمن وطن'' قائم کی جو نیشنل کانگریس کی ہمنوا تھی۔ 1955ء میں جب ون یونٹ قائم ہوا تو خان عبدالغفار خان، جی ایم سید اور دوسرے راہنماؤں کی طرح سخت مزاحمت کی۔ 1956ء میں پاکستان نیشنل پارٹی کی بنیاد رکھی۔ 1957ء میں مولانا بھاشانی بھی اس پارٹی میں شامل ہو گئے۔ نئی پارٹی کا نام ''نیشنل عوامی پارٹی'' (نیپ) رکھا گیا۔

1958ء میں ایوب خان کے مارشل لاء کے نفاذ کے بعد خان صاحب نے تقریباً دس برس جیل میں گزارے۔ مارچ 1968ء میں رہائی نصیب ہوئی تو خان عبدالولی خان سے اختلاف کے باعث نیپ سے علیحدگی اختیار کر کے پختونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے نام سے اپنی جماعت بنائی۔ 1973ء میں جب بھٹو حکومت نے نیپ اور جمعیت کی مخلوط صوبائی حکومت کو برطرف کیا تو انہوں نے بھٹو صاحب کے اس عمل کی حمایت کی۔ 2 دسمبر 1973ء کو نامعلوم افراد نے خان صاحب کو بم مار کر قتل کر دیا۔ ان کی قائم کردہ جماعت کو آگے بڑھانے کی کوشش ان کے فرزند محمود خان اچکزئی کر رہے ہیں۔

ڈیلر: جی آئی سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

خوشخبری ★ خوشخبری ★ خوشخبری
روزگار کے خواہش مند میٹرک پاس نوجوان اور ریٹائرڈ حضرات رابطہ کریں
ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور فری ڈسپنسری چلانے والوں کے لیے ایک خاص تحفہ ایک سو بیس بیماریوں کا علاج صرف ایک بریف کیس
''علاج بالمثل نسخہ جات'' کے مطابق ایک سو بیس زود اثر اور شفا بخش مجربات پر مشتمل بریف کیس حاصل کیجئے اور اپنی پریکٹس کو چار چاند لگائیے
روزمرہ بیماری کی دوا صرف تیس روپے میں حاصل کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی
فون: 047-6005666
موبائل: 0333-9797797
فیکس: 047-6212217
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
فون: 047-6212399
موبائل: 0333-9797798

خبریں

ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

وزیر اعظم نے کل جماعتی کانفرنس طلب کر لی

وزیر اعظم گیلانی نے ممبئی میں دہشت گردی کے واقعات کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور آئندہ کی حکمت عملی پر غور کے لئے قومی سلامتی سے متعلق سیاسی جماعتوں کی کانفرنس طلب کر لی ہے۔ جس میں شرکت کیلئے وزیر اعظم نے تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین کو دعوت دی ہے۔ دریں اثناء حملوں کے بعد پیدا شدہ صورتحال کے پیش نظر وزیر اعظم نے ہانگ کانگ کا اپنا چار روزہ سرکاری دورہ منسوخ کر دیا ہے۔

کراچی میں فائرنگ اور جلاؤ گھیراؤ جاری ہلاکتوں کی تعداد 24 ہو گئی

کراچی میں فائرنگ، گھیراؤ جلاؤ، لوٹ مار، گاڑیاں اور دکانیں جلانے کا سلسلہ جاری ہے۔ سپر ہائی وے پر شرپسندوں کی فائرنگ سے مزید 2 افراد ہلاک ہو گئے۔ اس طرح اب تک ہلاکتوں کی تعداد 24 ہو گئی۔ جبکہ سینکڑوں کی تعداد میں زخمی ہوئے ہیں۔ کراچی میں موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ پولیس نے کشیدگی کے پیش نظر مختلف علاقوں سے متعدد افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔

پٹرول 9 روپے ڈیزل اور مٹی کا تیل 5، 5 روپے فی لیٹر سستا

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید کمی کر دی گئی ہے۔ پٹرول 9 روپے، ڈیزل اور مٹی کا تیل 5،5 روپے فی لیٹر سستا کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ نئی قیمتیں لاگو کر دی گئی ہیں۔

خاص شمارہ

الفضل 3 دسمبر 2008ء کا شمارہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی نمبر ہے جو 200 سے زائد صفحات پر مشتمل ہے اس کے علاوہ 28 صفحات پر قیمتی اور نادر تصویریں شائع کی گئی ہیں ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخطوں سے مزین حضور کی تازہ تصویر بھی شامل ہے۔ اس شمارہ کی قیمت 250 روپے مقرر کی گئی ہے تاہم مستقل خریداروں سے صرف 100 روپے وصول کئے جائیں گے۔ یہ شمارہ بھی حسب سابق صرف احمدی احباب کیلئے ہے۔

5،4 دسمبر 2008ء کو اخبار شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل)

مکان برائے فروخت
با موقعہ مکان برقبہ دس مرلہ، واقع مکان نمبر 23/54 دار العلوم شرقی نزد کوٹھی ڈاکٹر لطیف احمد قریشی تین عدد بیڈ روم، کچن ٹی وی لاؤنج، ڈرائنگ روم تمام سہولیات کے ساتھ
پراپرٹی ڈیلروں سے معذرت فون: 047-6213265

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

جلسہ سالانہ قادیان مبارک
بنون وول، گرم واسکٹ، زنانہ، مردانہ بچگانہ ریڈی میڈ
اعلیٰ کوالٹی اقصیٰ فیبرک ایک دام
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل: 0300-7704339

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ڈوئچے شپراخ شولے انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے
عمران احمد ناصر۔ دار الرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0304-3213399

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبد الستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

معروف قابل اعتماد نام البشیرز
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاولینس ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ربوہ میں طلوع و غروب 2 دسمبر

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

PREMIER Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Job For Teacher
Need a teacher for IELTS classes (Female); Qualification should be MA English (With or without IELTS experience); candidates who don't have MA English Degree but have IELTS teaching experience or passed the IELTS test may also send CV at info@euducationconcern.com
Education Concern (R)
67-C, Faisal Town; Lahore,
PH:5164619/03028411770

FD-10